السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بسا اوقات نیند سے بیدار ہونے پر یاد آتا ہے کہ احتلام ہوا تھا لیکن اس کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تو کیا اس صورت میں غسل واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام ہونے پر صرف اسی صورت میں غسل واجب ہے جب آدمی پانی یعنی منی دیکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

«الماء من الماء» (صحیح مسلم)

"پانی کا استعمال پانی (دیکھنے کی صورت میں) ہے''

یعنی غسل کے لئے پانی استعمال کرنے کی اس وقت ضرورت ہے جب منی کا خروج ہوا ہو اہل علم کے نزدیک یہ حکم محتلم کے لئے ہے لیکن جو شخص اپنی بیوی سے مباشرت کرے اس کے لئے غسل فرض ہے خواہ پانی خارج نہ بھی ہوا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ؛

«اذا مس الختان الختان فقد وجب الغسل» (صحیح مسلم)

"جب مرد کا ختنے کا مقام عورت کے ختنے کے مقام سے مل جائے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

«اذا جلس بین شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب علیه الغسل» (صحیح بخاری)

"مرد جب عورت کی چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔"

صحیح مسلم کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

«وان لم ینزل» (صحیح مسلم)

"خواہ انزال نہ ہو اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا----یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا----نے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم

«ان اللہ لا یستحیی من الحق فهل علی المراة من غسل اذا احتلمت؟ فقال صلی اللہ علیہ وسلم: نعم اذا رات الماء» (صحیح مسلم)

"اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا کیا عورت کو احتلام ہو جائے تو اس پر بھی غسل ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں جب پانی دیکھے۔ تمام اہل علم کے نزدیک حکم مردوں اور عورتوں سب کے لئے ہے۔ (واللہ ولی التوفیق) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر288

محدث فتویٰ